ادارہ

متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا لاہور میں اہم اجلاس

لاہور (۸؍جون) متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے زیر اہتمام مختلف مکاتبِ فکر اور دینی جماعتوں کے بھرپور اجتماع میں جو مجلسِ احرار اسلام کے مرکزی دفتر میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور صاحبزادہ رشید احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ ۲۸؍مئی سانحہ لاہور کے حوالے سے قادیانی مسئلہ کو دوبارہ اوپن کرنے کی کوششوں پر شدید تشویش اور اضطراب کا اظہار کیا گیا اور تمام مکاتبِ فکر کے علماءِ کرام اور رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ قادیانی مسئلہ ۱۹۷۳ء کے دستور میں ہمیشہ کے لیے طے کر دیا گیا ہے اور اسے دوبارہ ری اوپن کرنے کی کوششوں کا بھرپور قوت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں مقررین نے کہا کہ قادیانی مراکز پر مسلح حملوں کی ملک کے تمام مذہبی حلقوں نے مذمت کی ہے اور ہم ان حملوں کے بہانے عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں شکوک و شبہات پھیلانے اور قادیانی مسئلہ کو ری اوپن کرنے کی اس مہم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور تمام دینی قوتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس سازش کے مقابلے میں متحد ہو جائیں۔ مشترکہ اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ۲۸؍مئی کو لاہور کے واقعات کی اعلیٰ سطح پر عدالتی تحقیقات کرائی جائیں اور سپریم کورٹ کے جج پر مشتمل عدالتی انکوائری کمیشن قائم کیا جائے جو سانحہ لاہور کے پس منظر اور محرکات کو بے نقاب کرے اور اس سازش کو سامنے لائے جو اس کے پیچھے کارفرما ہے مشترکہ اجلاس میں تمام دینی جماعتوں کے قائدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس مسئلے پر فوری طور پر متحد ہو کر ملک کی رائے عامہ کی رہنمائی کریں اور قوم کو متفقہ لائحہ عمل دیں۔ اجلاس میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی، مولانا امیر حمزہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، عبداللطیف خالد چیمہ صاحبزادہ سید محفوظ احمد مشہدی، سردار محمد خان لغاری، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی، مولانا محمد امجد خان، علامہ ممتاز اعوان، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، سیف اللہ خالد، رعائت اللہ فاروقی، مولانا محمد مغیرہ، آفتاب احمد خان، قاری شبیر احمد عثمانی، قاری محمد رفیق، محمد انور گوندل، مولانا محمد رفیق، محمد متین خالد، محمد یونس حسن اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسرائیلی جارحیت کی بھی شدید مذمت کرتے ہوئے او آئی سی سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیلی غنڈہ گردی کی روک تھام مؤثر کردار ادا کرے۔ اجلاس میں میاں نواز شریف کے بیان پر سخت تنقید کی گئی اور کہا گیا کہ قادیانی ہم وطن شہری تو ہو سکتے ہیں بھائی ہرگز نہیں اس مسئلہ پر نواز شریف کو اپنا بیان واپس لینا چاہیے۔ اجلاس کے بعد مولانا زاہد الراشدی، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا امیر حمزہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، سردار محمد خان لغاری اور سید محمد کفیل بخاری نے مشترکہ پریس کانفرنس میں الزام عائد کیا کہ بعض سیاسی قوتیں اور بعض اخبارات اور

چینلز قادیانیت کو پراپگیٹ کر رہے ہیں جب کہ قادیانی پارلیمنٹ اور آئین کو چیلنج کر رہے ہیں۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ آئین میں درج قادیانیوں کی حیثیت میں تشکیک پیدا کرنے کے لیے بعض قوتیں بڑی سرگرم ہیں پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ پاکستان میں قادیانی جماعت کے ایک ڈائریکٹر مرزا غلام احمد کی نشریاتی اداروں پر گفتگو کو قانونی نقطہ نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے ایک سوال کے جواب میں تحریکِ ختم نبوت کے رہنماؤں نے بتایا کہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں لا کھڑا کرنے کے لیے عالمی سازشوں کو بے نقاب کرنا اور ان کے سامنے بند باندھنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ تحریکِ ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے قادیانیوں کو "بہن بھائی اور ملک کا اثاثہ" کہہ کر اسلامی عقائد اور مسلمانوں کے جذبات بری طرح مجروح کیے ہیں انھیں اس مسئلہ پر اللہ تعالیٰ اور مسلمانوں سے معافی مانگنی چاہیے اور کھل کر اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے۔ اجلاس میں عالمی مجلسِ تحفظِ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد اور تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

گستاخانہ خاکوں اور قادیانی سازشوں کے خلاف احتجاج

چیچہ وطنی (۱۱ر جون) متحدہ تحریکِ ختم نبوت میں شامل مختلف مکاتب فکر اور ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے مرکزی رہنماؤں اور اراکین نے کہا ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخانہ خاکوں اور تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں کو اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے اور ان مسائل کو عالمی سطح پر اُٹھانا چاہیے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ملتان، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ، انٹرنیشنل ختمِ نبوت کے موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے چنیوٹ، جمعیت علماء اسلام (س) کے رہنما مولانا عبدالرؤف فاروقی نے لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکی و یورپی مفادات اور پراپگنڈے کے سامنے فوری بند باندھنے کی ضرورت ہے اور اس کام کے لئے او آئی سی کو متحرک ہو کر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات امن و سلامتی کی مظہر ہیں انہوں نے کہا کہ لندن میں پاکستانی سفیر واجد شمس الحسن کی قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد سے ملاقات اور پاکستانی حکمرانوں کو پیغام کی جملہ تفصیلات سامنے لائی جائیں۔ جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، پاکستان شریعت کونسل پنجاب کے سیکرٹری جنرل قاری جمیل الرحمٰن اختر، تنظیم اسلامی پاکستان کے رہنما مرزا محمد ایوب بیگ، اہلسنت والجماعت کے رہنما مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے رہنما سردار محمد خان لغاری اور سید محفوظ مشہدی، مرکز سراجیہ کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی اور قاری محمد رفیق وجھوی نے مختلف مقامات پر اپنے اپنے

بیانات وخطابات میں کہا کہ لاہور میں قادیانی عبادت گاہوں پر حملوں کے بعد تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کو ہدفِ تنقید بنانا دراصل عالمی کفریہ ایجنڈا ہے جس کے لئے بعض سیاستدان اور اینکرز بھی استعمال ہو رہے ہیں حکمرانوں اور سیاستدانوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیں متحدہ تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گستاخانِ رسول دنیا کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز خاکے تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف مسلم لیگ سے بے وفائی کرنے والوں کو معافی دینے کے لئے تیار نہیں لیکن جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں قادیانیوں کو اپنا بھائی اور ملک کا اثاثہ کہہ رہے ہیں انہوں نے مسلم لیگ کی نظریاتی قیادت اور نظریاتی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی قیادت کا محاسبہ کریں۔

علماء برطانیہ کا پاکستانی ہائی کمشنر کی مرزا مسرور سے ملاقات پر احتجاج

لندن (پ ر) برطانیہ بھر کے علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں پاکستانی ہائی کمیشن لندن کی جانب سے جاری کی گئی پریس ریلیز میں قادیانیوں کو "مسلم" اور ان کی عبادت گاہ کو "مسجد" قرار دینے پر شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمٰن باوا، جمعیت علماء برطانیہ کے امیر مولانا رضاء الحق سیکھروی، قاری گل محمد، جمعیت علماء برمنگھم کے قاری تصور الحق، ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امداد الحسن نعمانی، احرار ختم نبوت مشن یوکے کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ، اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کے مفتی فیض الرحمٰن، جامعہ صدیقیہ مسجد لندن کے امام مولانا اعجاز نیروی اور دیگر ائمہ مساجد نے کہا ہے کہ پاکستانی ہائی کمیشن کی پریس قونصلر سعیدہ سلطانہ رضوی جو ایک ذمہ دار عہدے پر براجمان ہیں انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ۱۹۷۳ء کے آئین میں ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو ایک آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا اور امتناع قادیانیت آرڈیننس ۱۹۸۴ء کے ذریعے قادیانی عبادت گاہ کو مسجد کہنے اور لکھنے سے روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات تو سب کو معلوم ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ماننے والوں کو مفتیان کرام رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ، پاکستان اور تمام اسلامی ممالک نے پہلے ہی خارج از اسلام قرار دیا تھا۔ اس لئے پاکستانی ہائی کمیشن کی پریس قونصلر سعیدہ سلطانہ رضوی نہ صرف آئین پاکستان کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوئیں بلکہ شریعت کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فقہاء کا فتویٰ ہے کہ قادیانی یا کسی بھی غیر مسلم کے لئے دعائے مغفرت نہیں کی جاسکتی لیکن اس کے باوجود کوئی مسلمان، قادیانی یا کسی غیر مسلم کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے تو یہ سراسر گمراہی ہے۔ قادیانیوں کو مسلمان کہنا بھی کفر ہے اب پاکستان کے ہائی کمشنر لندن جناب واجد شمس الحسن بتائیں کہ جب وہ لاہور دھماکہ میں ہلاک ہونے والے قادیانیوں کی تعزیت کے سلسلے میں مرزا مسرور سے ملاقات کے لئے گئے تو انہوں نے کن الفاظ میں تعزیت کا اظہار کیا تھا؟ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے قبل ن لیگ کے قائد میاں نواز شریف نے بھی اپنے بیان میں قادیانیوں کو ملک کا سرمایہ اور بھائی قرار دیا تھا یہ بھی قابل مذمت ہے انہوں نے کہا کہ قادیانی نہ ہمارے بھائی نہ ہمارا سرمایہ، قادیانیوں نے ایک جھوٹے مدعی نبوت

مرزا غلام احمد قادیانی کو اپنا نبی مانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی کبھی بھی پاکستان کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے وہ اکھنڈ بھارت کے حامی ہیں ان کا اعلان ریکارڈ پر موجود ہے کہ "جب کبھی ان کو موقع ملے گا وہ پاک و ہند کو دوبارہ متحد کرنے کی کوشش کریں گے"۔ علمائے کرام نے لاہور میں قادیانی عبادت گاہوں پر ہونے والے حملے کو ایک گہری سازش قرار دیا۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے کہا کہ وہ ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم، امتناع قادیانیت آرڈیننس، توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون اور دیگر اسلامی دفعات کو چھیڑنے کی کوشش نہ کرے۔ انہوں نے پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن سے کہا ہے کہ وہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور کو یہ پیغام دیں کہ ان کی جماعت پاکستان میں آئین و قانون کا احترام کرے اور پاکستان کے مسلمانوں کے جذبات سے نہ کھیلیں مختلف رہنماؤں نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر قادیانیت کو پراپیگیٹ کرنے اور مسلمانوں کے چودہ سو سالہ موروثی اجماعی عقائد کے علاوہ پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے سے اعراض برتنے پر شدید مذمت کی اور کہا کہ میڈیا اور اینکرز کو تحریک ختم نبوت کا مؤقف بھی برابر نشر کرنا چاہیے۔ (رپورٹ: سہیل باوا، ناظم ختم نبوت اکیڈمی لندن)

قادیانیت سے متعلق آئینی شقوں کو چھیڑنے کی اجازت نہیں دیں گے (عبداللطیف خالد چیمہ)

چنیوٹ (۲۰ / جون) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ لاہور میں قادیانی عبادت گاہوں میں حملوں کے بعد ۱۹۷۴ء کی آئینی قرار دادِ اقلیت اور امتناع قادیانیت ایکٹ جو تعزیرات پاکستان کا حصہ ہے کے خلاف لابنگ اور معاندانہ مہم دستور پاکستان کی نفی ہے بعض دانشور، کالم نویس اور اینکرز اس مہم کو پروموٹ کر کے اس سے مسلمانوں کو مشتعل کر رہے ہیں۔ یہودی اور قادیانی اس ملک میں عدم استحکام بڑھا کر اس ملک کو مزید کمزور اور اس کے نظریاتی تشخص کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ چنیوٹ پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد طیب چنیوٹی، انٹرنیشنل ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر مولانا قاری شبیر احمد عثمانی و دیگر رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تمام مکاتب فکر نے متفقہ طور پر لاہور حملوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کے اصل محرکات، عوامل اور ملزمان کی نشاندہی کی جائے۔ لیکن اس واقعہ کی آڑ میں آئین کی شقوں کو چھیڑنے اور ان کو متنازعہ بنانے کی کسی صورت میں اجازت نہیں دی جا سکتی اگر اس سلسلہ کو نہ روکا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ انھوں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) ریاست کے اندر ریاست کا درجہ رکھتا ہے۔ قادیانیوں کی اپنی مسلح تنظیمیں ہیں ربوہ کے ماحول میں جو مسلمان ادارے قائم ہوئے ہیں اور جو مزدور طبقہ ربوہ کے اردگرد مزدوری کرتا ہے ان کو قادیانی مسلح غنڈے ہراساں کرتے ہیں۔ علماء کرام، ائمہ کرام اور عام مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر ہراساں اور پریشان کیا جا رہا ہے۔ جمعۃ المبارک کے موقع پر جگہ جگہ ناکے لگا کر مسلمان نمازیوں کو بے حد پریشان کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مساجد میں نمازیوں

کی تعداد میں کمی آئی ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ اگر کسی شناخت یا سیکورٹی کی ضرورت ہے تو یہ پولیس کی اپنی ذمہ داری ہے۔ پولیس اور انتظامیہ اپنی ذمہ داریوں سے اعراض برت کر قادیانیوں کو غنڈہ گردی کا پرمٹ دی رہے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ہم آئینی حدود میں رہتے ہوئے پرامن جدوجہد پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔اس ملک میں ۱۹۵۳ء میں ماشل لاء کے جبر کا تجربہ سب سے پہلے تحریک ختم نبوت پر آزمایا گیا اور دس ہزار نہتے مسلمانوں کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے گئے یہ اس لیے ہوا کہ ہمارے اکابر نے ملک پر قادیانی قبضے کی سازش کو بے نقاب رکھ دیا تھا۔اکابر احرار اور تحریک ختم نبوت کے زعماء نے ظلم و جبر کے تمام وار سہہ لیے لیکن اپنے مشن سے پیچھے نہ ہٹے۔۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو قادیانی غنڈوں نے ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مسلم طلباء پر ظلم وسفاکی کی۔اس کے نتیجے میں تحریک چلی۔شہدائے ختم نبوت کا خون بے گناہی رنگ لایا اور قومی اسمبلی میں قادیانی جماعت کو کھل کر اپنا مؤقف پیش کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے۔۱۳ دن کی بحث کے بعد پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔وفاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ میں قادیانیوں کے کفر پر متفقہ فیصلوں کی توثیق کی۔۱۹۸۴ء میں قادیانیوں کو اسلامی شعائر اور اسلامی علامات کے استعمال سے قانوناً روک دیا گیا لیکن آپ دیکھ رہے ہیں کہ قادیانی چناب نگر (ربوہ) سمیت ملک میں اسلامی شعائر کا استعمال کر رہے ہیں۔

لاہور واقعہ کے بعد قادیانی جماعت کے رہنما مرزا غلام احمد نے پریس کانفرنس اور ایک ٹی وی چینل پر اپنے آپ کو مسلمان، اپنی عبادتگاہوں کو مسجد، پارلیمنٹ کے فیصلے کو ماننے سے انکار کیا۔روزنامہ الفضل چناب نگر سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد اور لٹریچر میں قادیانی کفر کو اسلام کا نام دے کر ملکی آئین کی مسلسل خلاف ورزی کر رہے ہیں، لیکن قادیانی مرزا غلام احمد قادیانی کو مسیح موعود، مہدی، عیسیٰ اور محمد قرار دیتے ہیں (معاذاللہ) قادیانی ووٹر لسٹ میں اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرنے سے انکاری ہیں، پوری دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر اور کنجریوں کی اولاد پکارتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ ہمارے حقوق متاثر ہو رہے ہیں لیکن ظلم مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے مسلمانوں کے ساتھ ظلم و ناانصافی ہو رہی ہے کہ ان کا مذہب اسلام کا کلیم ایک ایسا طبقہ کر رہا ہے جس کو پوری دنیا کے مسلمان دائرہ اسلام سے خارج قرار دے چکے ہیں۔گویا وہ ریاست سے حقوق تو مانگتے ہیں اور حقوق سلب ہونے پر پروپیگنڈہ کرتے ہیں لیکن ریاست کے فرائض ادا کرنے سے اعلانیہ باغی ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے مذہبی تعاقب کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر سیاسی، معاشرتی سدِ باب کی بھی اشد ضرورت ہے۔بھٹو مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری ایام اسیری میں اڈیالہ جیل میں ڈیوٹی افسر کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے یعنی ہماری پالیسی ان کی مرضی کے مطابق بنے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی و ضلعی انتظامیہ قانون کے مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور یکطرفہ کارروائی کرنے سے گریز کرے۔نیز قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنایا جائے۔

مدرسہ عزیز العلوم میں مولانا عبدالحق بشیر اور عبداللطیف خالد چیمہ کا خطاب

چیچہ وطنی (۲۴؍جون) مشہور دینی درسگاہ "مدرسہ عزیز العلوم" چیچہ وطنی میں حضرت پیرجی قاری عبدالجلیل رائے پوری کی میزبانی میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل پنجاب کے امیر مولانا عبدالحق خان بشیر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قرآن پاک الفاظ و مفہوم ہر دو اعتبار سے اب تک مکمل طور پر محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا قرآن و سنت سے دوری نے ہمیں منزل سے بہت دور کر دیا ہے آج بھی پوری دنیا کے مسائل کا واحد حل آسمانی تعلیمات میں ہی مضمر ہے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی پر امن جدوجہد پوری دنیا میں جاری ہے فتنۂ قادیانیت کا تعاقب ہماری ذمہ داری ہے۔ مولانا عبدالحق خان بشیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ۱۸۵۷ء میں ہزاروں کی تعداد میں علماء کو پھانسیاں دی گئیں اور دینِ متین کو مٹانے کے لئے ہر حربہ اختیار کیا گیا مگر باطل اس میں کامیاب نہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام دینِ اسلام کے عملی نفاذ کی جنگ لڑ رہے ہیں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی زندگیاں ہمارے لئے آئیڈیل ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اِس وقت جن سیاسی و معاشی مسائل کا شکار ہیں یہ اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ سے ہی حل ہو سکتے ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ اور عالمِ کفر پوری دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنے کے لئے دہشت گردی کر رہا ہے اور مسلم ممالک کے قدرتی وسائل پر ناجائز قبضے کو آگے بڑھا رہا ہے صرف دینی طبقات ہی اس کے راستے میں رکاوٹ ہیں اسی لئے دینی اداروں اور دینی تنظیموں کے خلاف کاروائیاں کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ لاہور میں قادیانی عبادت گاہوں پر حملوں کی آڑ میں تحفظ ختم نبوت کے قوانین کے خلاف جو مہم جاری کی گئی ہے وہ دستور اور دستور ساز اسمبلی کے فیصلوں کے خلاف بغاوت پر مبنی ہے انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے تعلیم و تربیت اور میڈیا پر دسترس حاصل کرے اجتماع سے مولانا محمد احمد معاویہ، غلام رسول ساجد، قاری محمد عمر فاروق نے بھی خطاب کیا۔

برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر سے مولانا عبدالرحمن باوا کی قیادت میں علماء کی ملاقات اور واجد شمس الحسن کی وضاحت

لندن (۲۵؍جون) برطانیہ کے علماء کرام کا ایک ۹ رکنی وفد جس کی قیادت ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمن باوا کر رہے تھے نے پاکستانی ہائی کمشنر لندن مسٹر واجد شمس الحسن سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تحفظ ختم نبوت سے متعلقہ قوانین اور قادیانی مسئلہ زیرِ بحث آیا۔ واجد شمس الحسن نے علماء کرام کو یقین دلایا کہ ہائی کمیشن پاکستان قادیانیوں کی وہی حیثیت تسلیم کرتا ہے جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں درج ہے۔ اس سلسلے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور سے اظہارِ تعزیت کے بعد جو پریس ریلیز جاری کی گئی تھی وہ دراصل ایک ڈرافٹ تھا جو کمپیوٹر اسٹاف نے غلطی سے اخبارات کو جاری کر دیا تھا۔ انہوں نے مرزا مسرور سے ملاقات کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لاہور دھماکوں میں ہلاک ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت نہیں بلکہ صرف اظہار تعزیت کیا تھا۔ وفد

کی جانب سے ایک یادداشت پیش کی جس میں بتایا گیا کہ ختم نبوت کا مسئلہ مسلمانوں کے لئے ایک حساس مسئلہ ہے پاکستان میں اس حوالہ سے تین تحریکیں چل چکی ہیں ۱۹۵۳ء کی تحریک میں دس ہزار سے زائد مسلمانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ یادداشت میں پیپلز پارٹی کے بانی چیئر مین ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا کہ ان کے دورِ حکومت ۱۹۷۴ء میں قادیانی مسئلہ حل ہوا۔ اور انہیں پارلیمنٹ کے ذریعہ غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کا عظیم کارنامہ انجام دیا گیا۔ یادداشت میں لاہور دھماکہ کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ علماء کرام نے تشدد کی کبھی بھی حمایت نہیں کی علماء کرام نے اپنی یادداشت میں پاکستان بھر میں جاری قادیانی سرگرمیوں پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ قادیانیوں کو امتناع قادیانیت آرڈیننس کا پابند بنایا جائے نیز ان کو شعائرِ اسلام کی بے حرمتی سے روکا جائے بعض ذرائع ابلاغ کی طرف سے قادیانیوں کی غیر ضروری طرف داری اور وکالت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کے پیمرا کی طرف سے ایسے ذرائع ابلاغ کو فی الفور نوٹس جاری کیے جائیں جو آئین کی خلاف ورزی اور مسلمانوں کی دل آزاری کے مرتکب ہو رہے ہیں یادداشت میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں اور اہم عہدوں سے برطرف کیا جائے نیز بیرون ملک مقیم قادیانیوں کی اسلام مخالف سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے وفد میں مولانا اعجاز نہروی، مولانا خالد محمود، مولانا اقبال اعوان، مفتی عبدالوہاب، مولانا سہیل باوا، مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا خلیل الرحمٰن اور سید جمال بادشاہ شامل تھے۔ پاکستان ہائی کمشنر واجد شمس الحسن کے ہمراہ ڈپٹی ہائی کمشنر آصف درانی، منسٹر ویلفیئر کونسل ثالث کیانی، کونسلر کمیونٹی ویلفیئر شہباز نظیر، پریس قونصلر سلطان رضوی، ہیڈ آف چانسری آفتاب حسن خان اور تھرڈ پولیٹیکل سیکرٹری تاج خان شامل تھے۔

پاکستانی سفارت خانے قادیانیوں پر چیک رکھیں (شیخ عبدالواحد)

لندن (۲۵ر جون) احرارِ ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانوں میں عقیدۂ ختم نبوت کے حوالے سے ایسے سیکشن بنائے جائیں جو ملک کے اسلامی و نظریاتی تشخص کو اُجاگر کریں اور قادیانیوں کو مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کرنے پر چیک رکھیں، ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے اِس امر پر گہری تشویش ظاہر کی کہ بیرون ممالک خصوصاً امریکہ اور مغربی ممالک میں قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر اسلام اور پاکستان کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔